ماہِ اگست کے دوران ملک کے زیادہ تر علاقوں میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں۔ ستمبر مون سون کی بارشوں کا آخری مہینہ ہوتا ہے۔ اس مہینے میں ملک میں بلخصوص شمال مشرقی و وسطی پنجاب، جنوبی پنجاب اور زیریں سندھ میں معمول سے قدرے زیادہ بارشوں کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ بعض مقامات پر تیز ہواؤں / جھکڑ اور بہت تیز بارشوں کا بھی امکان ہے۔ جبکہ بالائی خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان میں معمول سے کم بارشیں متوقع ہیں۔

کسان حضرات مندرجہ زیل مشوروں پر عمل کر کے بہتر پیداوار حاصل کر سکتے ہیں:

۱۔ ستمبر کا مہینہ کپاس کی فصل کے لیے نہایت اہم ہے۔ کپاس کا پوداِاس وقت پانی کے لحاظ سے حساس ترین دور میں داخل ہو گیا ہے۔ اس حالت میں کپاس کی فصل کو پانی کی زیادتی کی صورت میں ٹینڈوں اور پھٹی کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے پھٹی کی چنائی کے لئے مناسب وقت کا انتخاب بہت ضروری ہے۔

۲۔ شدید بارش کی صورت میں کپاس کی فصل میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ کھڑا نہ ہونے دیں۔ زیادہ بارش کی صورت میں آبپاشی نہ کریں اور کھیت سے پانی کی نکاسی کا مناسب بندوبست کریں۔

۳۔ بارش کے دنوں میں کپاس کی چنائی نہ کریں بلکہ جب کپاس خشک ہو جائے تو چنائی کریں۔

۴۔ ستمبر میں کپاس کی فصل پر رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً چست تیلے، ست تیلے، سفید مکھی، تھرپس کے ساتھ سنڈیوں کا حملہ بھی ہو جاتا ہے۔ اِس سلسلے میں کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے بروقت سفارش کردہ زہر، کھاد اور آبپاشی محکمہ زراعت کے مشورے سے کریں۔

۵۔ حالیہ بارشوں کے بعد مزید بارش ہونے کی صورت میں کھیت سے نکاسی آب کا بروقت بندوبست کریں تاکہ فصلیں کسی ممکنہ نقصان سے محفوظ رہے۔

۷۔ بارش کے بعد کھیت میں وتر آنے پر گوڈی ضرور کریں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔

۸۔ مکئی کی فصل زیادہ پانی برداشت نہیں کرتی، لہٰذا اضافی پانی کو کھیت سے نکالنے کا بندوبست کریں

۹۔ کماد کی کاشت کے لئے زمین کو اچھی تیار طرح کرلیں نیز محکمہ زراعت کے مشورے سے منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔

۱۰۔ مونگ پھلی کی فصل انتہائی اہم مرحلے پر ہے۔ اس کی برداشت کے لئے موسمی پیشگوئی کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔